





### ہندی مطالعہ پاکستان (برائے سیکنڈ ایئر)

نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں ہندوستان میں صرف اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔

#### 3۔ ہندو مسلم واحد ملت نہیں:

واحد ملت کی تردید کرتے ہوئے علامہ محمد اقبالؒ نے نظریہ پاکستان کے حوالے سے دعویٰ کیا کہ ہندو اور مسلمان ایک مملکت میں اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ اور مسلمان جلد یا بدیر اپنی جداگانہ مملکت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ علامہ اقبالؒ نے برصغیر میں واحد قوم کے وجود کا تصور مسترد کر دیا اور مسلم قوم کی جداگانہ حیثیت پر زور دیا۔ اسلام کو ایک مکمل نظام مانتے ہوئے علامہ محمد اقبالؒ نے واضح طور پر کہا کہ: ”انڈیا ایک برصغیر ہے، ملک نہیں۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں اور مسلم قوم اپنی علیحدہ پہچان رکھتی ہے۔ تمام مہذب قوموں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی اصولوں اور ثقافتی و سماجی اقدار کا احترام کریں۔“

#### 4۔ اسلام مسلمانوں کے قومی تشخص کی علامت:

اسلام کو مسلمانوں کا قومی تشخص قرار دیتے ہوئے علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت ہیں اور ان کی قوت کا دار و مدار بھی اسلام ہے۔ انہوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں یوں پیش کیا۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر  
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمیؐ  
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار  
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

#### 5۔ مذہب کی اہمیت:

مذہب کی اہمیت واضح کرتے ہوئے آپؐ نے مسلمانوں کو مذہب اسلام کے ہر پہلو کو اپنانے اور رنگ و نسل کے بتوں کو توڑنے کا مشورہ دیا۔

بتان رنگ و نسل کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا  
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی



6۔ واحد ملت کا تصور:

علامہ اقبالؒ ساری دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کو ایک ملت تصور کرتے تھے۔ اس لیے انہوں نے نیل کے ساحل سے کاشغر تک کے مسلمانوں کو حرم کی پاسبانی کے لیے آئیے ہونے کا پیغام دیا۔ ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے نیل کے ساحل سے لے کر تاجخاک کا شفر

7۔ مذہب کی ضرورت و اہمیت:

ڈاکٹر محمد اقبال کے نزدیک مذہب انسانی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ اس کے بغیر ایک فلاحی مملکت کا قیام عمل میں نہیں آسکتا۔ اس کے بغیر جو بھی نظام ہائے حکومت قائم ہوں گے وہ ظلم و بربریت پر مبنی ہوں گے۔ یہاں تک کہ کوئی قوم مذہب کے بغیر اپنا وجود قائم نہیں رکھ سکتی۔ معاشرتی استحکام کے لیے مذہب کا وجود ناگزیر ہے۔ اسلام میں مذہب اور ریاست لازم و ملزوم ہیں۔ دونوں کی بنیاد عمل اور منشا ایک ہی نقطہ توحید ہے۔ لہذا علامہ اقبال دین اور سیاست کے علیحدہ تصور کو ظالمانہ قرار دیا کرتے تھے۔

قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں  
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

8۔ مسلمانوں کا مقام:

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے لاہور میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور فرمایا:

”تم اس دنیا میں سب سے زیادہ قابل ستائش اور قابل فخر تہذیب کے آقا ہو اور تمہارے پاس دنیا کا بہترین نظام حیات اسلام کی شکل و صورت میں موجود ہے۔ تم اوروں کی تقلید اور پیروی کے لیے نہیں بلکہ ان کی راہنمائی کے لیے پیدا کیے گئے ہو۔“

یوں ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے مسلمانوں کو ان کا اصل مقام یاد دلایا اور پھر قوم مسلم کو انگریزوں اور ہندوؤں کا غلام اور مطیع نہ بننے دیا۔ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے آزادی کا جذبہ اور جوش ہر حالت میں زندہ رکھا اور اپنی ایمان افروز باتوں اور خیالات سے قوم مسلم کے حوصلے کو ہمیشہ بلند اور اونچا رکھا۔

9۔ قیام پاکستان میں مسلم تہذیب کی حفاظت:

پاکستان کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے علامہ اقبال نے فرمایا: ”جو قوم اپنا ملک نہیں رکھتی وہ اپنے مذہب اور تہذیب کو برقرار نہیں رکھ سکتی۔ دین و تہذیب حکومت و شوکت سے زندہ رہے ہیں۔ اس لیے پاکستان ہی مسلمانوں کے تمام مسائل کا واحد حل ہے اور یہی اقتصادی اور معاشی مشکلات کا



بھی حل ہے۔“

### 10۔ اسلام ایک زندہ و جاوید قوت ہے:

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے اپنے خطبہ الہ آباد میں اسلام کی حقانیت سے متعلق واشگاف الفاظ

میں فرمایا:

”جس شخص کو آج آپ آل انڈیا مسلم لیگ کی صدارت سونپ رہے ہیں وہ آج بھی اسلام کو ایک زندہ قوت تصور کرتا ہے۔ اسلام وہ طاقت ہے جو انسان کے ذہن کو وطن و نسل کے تصور کی قید سے نجات دلاتی ہے۔ اسلام ریاست اور فرد کی زندگیوں میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ ایک دستور حیات ہے۔ ایک مکمل نظام ہے اگر ہم اسے پالیں تو مستقبل میں ہندوستان کی نمایاں تہذیب کے علمبردار بن سکتے ہیں۔“

سوال 3۔ نظریہ پاکستان کے اجزائے ترکیبی بیان کیجئے۔

(R18II)(Sr17I)(M17I)(L15II)(SL16II)(SL16I)

(یا) نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟ نظریہ پاکستان کے اجزائے ترکیبی تفصیل سے بیان